Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم منگل

قائمقام ایڈیٹر شیخ خورشید احمد

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۱ رجب ۱۳۹۶ھ ۲۰ وفا ۱۳۵۵ ہش ۲۰ جولائی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۶۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین

ربوہ ۲۰ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت تا حال ضعف، بے چینی اور دیگر عوارض کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم سمیع اللہ صاحب ملک حسن آئرس فیکٹری ندیم آباد (ڈسکہ ضلع سیالکوٹ) کی ہمشیرہ عزیزہ صالحہ ساجدہ صاحبہ کو دورانِ سر کے شدید دورے پڑتے ہیں وہ لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحتیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

برادرم مکرم حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی دار العلاج رحمت بازار ربوہ کے تایا محترم محمد نذیر صاحب فاروقی چند دنوں سے شدید بیمار ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے قارئینِ الفضل سے درخواستِ دعا ہے۔

(سلطان احمد پیر کوٹی)

ضروری اطلاع

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کچھ عرصہ کے لئے کراچی تشریف لے گئی ہیں۔ کراچی میں آپ کا ایڈریس یہ ہوگا:۔

سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ
معرفت مکرم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب
۱۷/۱۔ ایسٹ سٹریٹ۔ ۱۷/۱۔ ڈیفنس سوسائٹی کراچی

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دراصل وہی بیعت کرتا ہے جس کی پہلی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے

اگر بیعت کے بعد اپنی حالت میں تبدیلی نہ کی جائے تو پھر یہ استخفاف ہے

"بیعت کے بعد تبدیلی کرنی ضروری ہوتی ہے۔ اگر بیعت کے بعد اپنی حالت میں تبدیلی نہ کی جاوے تو پھر یہ استخفاف ہے بیعت بازیچۂ اطفال نہیں ہے۔ درحقیقت وہی بیعت کرتا ہے جس کی پہلی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ ہر ایک امر میں تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ پہلے تعلقات معدوم ہو کر نئے تعلقات پیدا ہوتے ہیں جب صحابہؓ مسلمان ہوتے تو بعض کو ایسے امور پیش آتے تھے کہ احباب رشتہ دار سب سے الگ ہونا پڑتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابوجہل کے ساتھ اسلام سے پہلے ملتے تھے بلکہ لکھا ہے کہ ایک مرتبہ ابوجہل نے منصوبہ کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا خاتمہ کر دیا جاوے اور کچھ روپیہ بھی بطور انعام مقرر کیا۔ حضرت عمرؓ اس کام کیلئے منتخب ہوئے چنانچہ انہوں نے اپنی تلوار کو تیز کیا اور موقعہ کی تلاش میں رہے۔ آخر حضرت عمرؓ کو پتہ ملا کہ آدھی رات کو آپ کعبہ میں آکر نماز پڑھتے ہیں چنانچہ یہ کعبہ میں آکر چھپ رہے اور انہوں نے سُنا کہ جنگل کی طرف سے لا الٰہ الا اللہ کی آواز آتی ہے اور وہ آواز قریب آتی گئی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں آداخل ہوئے اور آپؐ نے نماز پڑھی۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے سجدہ میں اس قدر مناجات کی کہ مجھے تلوار چلانے کی جرأت نہ رہی چنانچہ جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو آپؐ آگے چلے پیچھے پیچھے میں تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے پاؤں کی آہٹ معلوم ہوئی اور آپؐ نے پوچھا کون ہے۔ میں نے کہا کہ عمر۔ اس پر آپؐ نے فرمایا۔ اے عمرؓ! نہ تو دن کو میرا پیچھا چھوڑتا ہے اور نہ رات کو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے محسوس کیا کہ آپ بد دعا کریں گے اس لئے میں نے کہا کہ حضرت آج کے بعد میں آپ کو ایذا نہ دوں گا۔ عربوں میں چونکہ وعدہ کا لحاظ بہت بڑا ہوتا تھا اس لئے آنحضرتؐ نے یقین کر لیا۔ مگر دراصل حضرت عمرؓ کا وقت آپہنچا تھا آنحضرتؐ کے دِل میں گزرا کہ اس کو خدا ضائع نہیں کرے گا چنانچہ آخر حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے اور پھر وہ دوستیاں وہ تعلقات جو ابوجہل اور دوسرے مخالفوں سے تھے یک لخت ٹوٹ گئے اور ان کی جگہ ایک نئی اخوت قائم ہوئی حضرت ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہؓ ملے اور پھر ان پہلے تعلقات کی طرف کبھی خیال تک نہ آیا۔ غرض اس سلسلہ میں جو ابتلاؤں کا سلسلہ ہوتا ہے بہت سی ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں اور بہت سی موتوں کو قبول کرنا پڑتا ہے۔" (الحکم ۲۴ / اگست ۱۹۰۲ء)

پبلشر: مسعود احمد ✤ پرنٹر: سید عبدالحی ✤ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ✤ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اسلام کا یہ ایک بنیادی حکم ہے کہ قانون کا احترام کرو اور کبھی قانون شکنی نہ کرو

جو شخص بھی قانون کی اطاعت کریگا اسے لازماً صاحب امر کی بھی اطاعت کرنا ہوگی

شرک سے بکلّی اجتناب اور توحید خالص پر قائم ہو جانے کا یہ تقاضا ہے کہ خدا کے ہر حکم کی ہر پہلو سے اطاعت کی جائے

اپنے نفسوں کے جوش کو ہمیشہ اپنے قابو میں رکھو اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے انہیں خدمت اسلام اور نوع انسان کی بھلائی کیلئے خرچ کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ رفا ۱۳۵۵ ہش مطابق ۲ رجولائی ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاھد ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

دوست جانتے ہیں کہ گرمی میرے لئے ایک مستقل بیماری ہے چنانچہ پچھلے دنوں گرمی اور جگر کی خرابی کی وجہ سے دوران سر کا بڑا شدید حملہ ہوا کئی روز تک بڑی تکلیف رہی۔ اب پہلے سے نسبتاً افاقہ ہے لیکن چونکہ درس القرآن کلاس کے لئے ہمارے بچے اور بڑی عمر کے دوست بھی تشریف لائے ہوئے ہیں اس لئے مَیں اس وقت انہیں مختصراً کچھ کہنے کے لئے اور ان کی وساطت سے جماعت تک اس آواز کو پہنچانے کے لئے یہاں آگیا ہوں مَیں جو کچھ کہوں گا وہ سب کے لئے نصیحت ہے۔

پہلی بات

تو مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چونکہ ایک کے بعد دوسری نسل پیدا ہوتی ہے وہ بچپن گزار کر جوانی میں داخل ہوتی ہے اور پھر بڑی عمر کو پہنچ جاتی ہے پھر وہ بھی اپنے وقت پر اسی طرح اس دنیا سے گزر جاتی ہے جس طرح ایک فلم نظر کے سامنے سے گزرتی چلی جاتی ہے کچھ بنیادی باتیں ہیں جو بنیادی صداقتوں پر مشتمل ہیں۔ اُن کو دُہراتے رہنا اس لئے ضروری ہے کہ ایک نسل خواہ اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھنے والی ہی کیوں نہ ہو، اگر آنے والی نسل یا کم عمر نسل جو بعد میں انسانی رَو (بہاؤ) میں شامل ہوتی ہے، وہ اس حقیقت کو نہ سمجھے اور اُن کے کانوں میں بار بار بنیادی باتیں نہ پڑیں تو حقیقت سے اُن کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے اور اس سے بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پس جو بنیادی صداقتیں ہیں جن کے متعلق بار بار کہنے کی ضرورت پڑتی ہے ان میں سے بعض کو مَیں اس وقت لوں گا کیونکہ ایک خطبہ میں سب پر کچھ کہا بھی نہیں جا سکتا خصوصاً وہ خطبہ جو گرمی کا بیمار مختصراً دے رہا ہو۔

پس پہلی بنیادی بات جو بچپن میں ہمارے کانوں میں پڑی وہ یہ تھی کہ

قانون شکنی نہیں کرنی

لیکن اُس وقت بڑوں کے مقام اور اُن کی عزّت و احترام کی وجہ سے ہم نے حکمت سمجھے بغیر اس کو صحیح تسلیم کر لیا۔ پھر جب بڑے ہوئے تو ہم نے اس مسئلہ پر غور کیا تو اس بنیادی صداقت کی حکمتیں بھی ہمارے ذہن نشین ہو گئیں اس وقت چونکہ میرے مخاطب بچے بھی ہیں اور بڑی عمر کے بھی ہیں اس لئے مَیں بچوں سے تو یہ کہوں گا کہ انہیں سمجھ آئے یا نہ آئے اسلام کی اس بنیادی صداقت کو مان لینا چاہیئے کیونکہ بڑی پُر حکمت تعلیم ہے قرآن عظیم کی۔ اِسے سمجھو اور دل میں گاڑ لو۔ یہ تعلیم اس لئے دی گئی کہ مسلمانوں نے دنیا کے ہر ملک میں پہنچنا تھا جس وقت قرآن کریم نازل ہوا اُس وقت گو اس کے مخاطب عرب کے لوگ ہی تھے لیکن ساتھ یہ بھی اعلان کیا گیا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت عالمین کے لئے ہے، آپؐ کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا گیا تھا۔ پس چونکہ دنیا کے ہر ملک میں مسلمان نے جانا تھا اس واسطے بچے کو تو یہ کہا گیا کہ قانون شکنی نہیں کرنی اور بڑے کو

اس کی حکمت بھی بتا دی

کہ تم نے ہر ملک کے شہری کی حیثیت میں زندگی گزارنی ہے بعض ممالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی ہوں گے۔ بعض کی حکومتیں غیر اسلامی ہوں گی لیکن ہر وہ حکومت جو ایک شہری کے حقوق کو قائم کرتی اور ادا کرتی ہے تم نے قطع نظر اسکے کہ حاکم کون ہے اس اصولی تعلیم کو یاد رکھنا ہے کہ اُولی الامر کی اطاعت کرنی ہے۔

مَیں نے پچھلے خطبہ جمعہ میں بہت سی ایسی باتیں بتائی تھیں آج مَیں پھر اُن میں سے ایک بات کو لے رہا ہوں۔ قرآن کریم کے الفاظ الٰہی انتخاب ہے اس پر غور کریں تو بڑا لُطف آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حاکمِ وقت نہیں کہا بلکہ "اُولی الامر" کہا ہے۔ دراصل ایک قانون ہے اور ایک صاحبِ قانون ہے۔ اُولی الامر میں یہ دونوں باتیں آجاتی ہیں۔ ایک امر یا حکم ہے جس کو ہم قانون کہتے ہیں۔ جب وہ مدوّن ہو جائے۔ ملکی دستور یا قانون بن جائے تو وہی امر یا حکم ہے اور ایک صاحبِ حُکم ہے۔ جہاں تک صاحبِ حکم کا تعلق ہے اُولی الامر کی رُو سے اس کا دائرۂ اختیار نفاذِ حکم تک محدود ہے یعنی اُس نے EXECUTE کرنا ہوتا ہے یعنی حُکم کو نافذ کرنا ہوتا ہے۔ پس جو شخص بھی قانون کی اطاعت کرے گا اس کو لازماً

صاحبِ امر کی بھی اطاعت کرنی پڑے گی

یہ اسلام کی بُنیادی تعلیم ہے جس کا اثر چودہ سو سالہ اسلامی تاریخ میں ہمیں نظر آتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو دُنیا میں فساد پیدا ہو جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو اسلام کی تبلیغ کے راستے میں بڑی زبردست رکاوٹیں پیدا ہو جائیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو وہ کشش اور جذب جو اسلام کا خاصہ ہے اور عرب یا مصر یا شام یا ہندوستان یا پاکستان تک ہی محدود نہیں بلکہ نوعِ انسانی کو اپنی طرف کھینچنے والا ہے، اُس کے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اس واسطے جہاں نوعِ انسانی کو اُمّتِ واحدہ کے ایک مقام پر کھڑا کر دیا گیا وہاں جو اندرونی حقیقت تھی یعنی وطن کی محبّت اس کو ایمان کا حصّہ بنا دیا گیا اور اس میں کوئی تضاد نہیں بلکہ اس میں دونوں باتوں کا ایک نہایت حسین اور نہایت پُرلطف امتزاج ہے۔ دراصل اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے انٹرنیشنلزم اور نیشنلزم یعنی بین الاقوامی تصوّرات اور قومی نظریوں کے اندر ایک امتزاج پیدا کر دیا ہے، ان میں ایک جوڑ پیدا کر دیا ہے۔ انسانی نظر اور اس کی بصیرت اسے دیکھ کر اُلجھتی نہیں کہ ان دونوں کا آپس میں ملاپ کیسے ہو گیا۔ اِس لئے جو دوست بڑی عمر کے ہیں وہ سوچیں۔ ہم بھی جب بڑے ہوئے تھے تو اس مسئلے پر سوچا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی حکمتیں بتا دی تھیں۔

پس ایک تو مَیں اپنے بچّوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم سے جو بڑی نسلیں پیچھے بعد دیگرے احمدیت میں شامل ہوئیں اُن کو یہ تربیت دی گئی تھی کہ

قانون کی اطاعت کرنی ہے

انہوں نے یہ تربیت حاصل کی تھی کہ قانون شکنی نہیں کرنی اور جو شخص صاحبِ قانون ہے اُس کی بھی اطاعت کرنی ہے کیونکہ وہ قانون کا نفاذ کرتا ہے اور اِس طرح گویا مُلک مُلک کا قانون مُلک مُلک کے شہریوں کی جان و مال، عزّت و آبرو اور دوسرے حقوق کی حفاظت کے لئے کوشاں رہتا ہے، یہ اہمیت کے لحاظ سے ایک چھوٹا حکم ہے جیسے مَیں نے بچّوں کی عمر کے لحاظ سے اُن کے ذہن نشین کرانے کے لئے لیا تھا۔ گو یہ چھوٹے چھوٹے حکم ہیں لیکن ہیں بنیادی احکام میں سے اور ہر حکم کی پابندی کرنا اور اُس کا ماننا اور اس سے فائدہ اُٹھانا ضروری ہے تاہم کوئی حکم چھوٹا ہے اور کوئی بڑا ہے۔ قانون اور صاحبِ قانون کی اطاعت کرنا چھوٹے احکام میں سے ہے۔ گو یہ بھی ایک بُنیادی حکم ہے لیکن جو بنیادی طور پر سب سے بڑا حکم ہے وہ

شرک سے اجتناب

ہے۔ اسلام نے جس طرح شرک کو بیان کیا ہے وہ بیان اپنے اندر ایک حُسن رکھتا ہے بلکہ یہ کہنا صحیح ہے کہ یہ حُسنِ بیان اپنے کمال پر پہنچا ہُوا نظر آتا ہے۔ پھر قرآن کریم کی جو تفسیر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی یا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام نے جو تشریح کی اس کا ایک کے بعد دوسرا ورق حُسن سے بھرا ہُوا نظر آتا ہے۔ توحیدِ باری کا اقرار اور شرک سے اجتناب کی تعلیم پہلو بہ پہلو چلتی ہے۔ اصل توحیدِ باری ہے اور یہ مثبت پہلو ہے۔ شرک سے اجتناب منفی پہلو ہے۔ خدا تعالیٰ کو واحد و یگانہ ماننا اور اُسے تمام صفاتِ حسنہ سے متصف تسلیم کرنا اور اُس کے متعلق یہ یقین رکھنا کہ کوئی کمزوری اور عیب اور نقص اس کی طرف منسوب نہیں ہو سکتا، توحیدِ حقیقی ہے اور یہ جان ہے دو چیزوں کی۔ ایک مذہب کی جان ہے اور ایک انسان کی جان ہے۔ کیونکہ اگر توحید نہ ہو۔ اگر توحید کو سمجھا اور خدا تعالیٰ کی صفات کی معرفت حاصل نہ کی جائے تو پھر انسان کو پیدا کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ جب یہ کہا گیا

لولاك لما خلقتُ الافلاك

تو یہ بھی کہا گیا کہ اگر محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا موحّد دُنیا میں پیدا کرنا خدا کو منظور نہ ہوتا تو دُنیا پیدا نہ کی جاتی۔ پس توحیدِ حقیقی اور توحیدِ خالص ایک طرف مذہب کی رُوح اور جان ہے اور دوسری طرف انسان کی رُوح کی رُوح اور اس کی جان ہے۔ توحید پر قائم ہو جانا اور قائم رہنا انسانی زندگی کا اوّلین مقصد ہے۔ ہماری سب دینی اور مذہبی جدّوجہد اسی کے گرد گھومتی ہے باقی تمام فروعات ہیں۔

یہی ایک نقطہ ہے

جو ہماری زندگی کا بھی مرکزی نقطہ ہے اور مذہب کا بھی۔ جب ہم مذہب کا نام لیتے ہیں تو اس سے ہماری مراد اسلام ہے۔ توحیدِ حقیقی کا اقرار اسلام کا مرکزی نقطہ ہے۔ اسلام کے اس مرکزی نقطے کے گرد ہماری زندگی کا ہر لمحہ طواف کرتا ہے۔ یہی ہماری زندگی کا مرکزی نقطہ ہے۔

سو جاننا چاہیئے کہ یہ توحید نہیں ہے کہ بعض لوگ

خدائے واحد و یگانہ پر ایمان

لانے کا اعلان بھی کرتے ہیں اور قبروں پر سجدہ کرنے کو بھی جائز سمجھتے ہیں۔ یہ توحید نہیں ہے یہ توحید کا چھلکا ہے۔ اسی طرح بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ وہ خدائے واحد و یگانہ پر جو تمام قدرتوں کا مالک ہے اور جس کے حکم کے بغیر درخت کا ایک پتّہ بھی زمین پر نہیں گرتا اُس پر ایمان بھی لاتے ہیں اور یہ بھی سمجھتے ہیں کہ نعوذ باللہ اُن کی کوششیں اپنے طور پر ثمر آور ہو جائیں گی۔ گویا انہیں خدا تعالیٰ کی مہربانی، اُس کی رحمت اور اس کے فضل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ توحید کا اقرار نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفات کی کامل معرفت انسان پر کامل فنا طاری کر دیتی ہے۔

پس

اے عزیز بچّو!

اللہ تعالیٰ کی کامل معرفت تمہیں یہ بتاتی ہے اور خدا کا یہ حکم یاد دلاتی ہے کہ تدبیر کرو۔ اپنے وقتوں کو علم سیکھنے میں گزارو۔ اِس لئے تم اپنا وقت علم سیکھنے میں گزارتے ہو۔ لیکن علم کا حاصل ہونا خدا تعالیٰ کی رحمت کے بغیر ممکن نہیں ہے یہ توحید ہے۔ یہ سمجھ لینا کہ ہم خدا تعالیٰ کی ہر آن رحمت سے یا اُسکی نزولِ رحمت سے بے نیاز ہو کر اپنی عقل سے اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں' یہ توحید نہیں ہے۔ توحید یہ ہے کہ انسان یہ کہے کہ میرے ربّ نے اپنی رحمت سے مجھے عقل دی اور مَیں دُعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی رحمت سے عقل کے صحیح استعمال کی مجھے توفیق عطا فرمائے۔ اور جب مجھے یہ توفیق عطا ہو جائے تو اس کا جو نتیجہ نکلنا چاہیئے وہ اپنے فضل سے خود آسمانوں سے حکم نازل کر کے نکالے۔ یہ ہے توحید جس کا حقیقی اقرار ضروری ہے۔ دولت ہے، دُنیوی اقتدار ہے۔ ہزاروں چیزیں ہیں جو انسان کی راہ میں بُت بن کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ اُن کو اپنے پاؤں کی ٹھوکر سے اِدھر اُدھر پھینک دینا اور توحید خالص کی راہ پر آگے سے آگے بڑھتے چلے جانا یہ

ہر احمدی مسلمان کا فرض ہے

شرک سے بچنا اور خُدا کے لئے خدا کے حضور سب کچھ پیش کر دینا ہی اسلام ہے۔ یہ قُربانی بھی اُسی طرح ہونی چاہیئے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جذباتی لحاظ سے اور اُن کے بیٹے نے ہر لحاظ سے سب کچھ قُربان کر دیا تھا۔ خُدا کی رضاء کے لئے اپنی گردن جھکا دی تھی اور کہا تھا اگر خُدا کا یہ حکم ہے تو مجھے ذبح کر دیں۔ چنانچہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا گیا تو کوئی بحث نہیں چلی کہ پہلے مذاہب نے تو یہ حکم نہیں دیا یا اخلاقی طور پر اس کی یہ مضرّتیں ہیں یا انسان کے جو بُنیادی حقوق ہیں' یہ حکم اس کے خلاف ہے۔ غرض کوئی بحث ہی نہیں کی اور فیصلہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیا اور خُدا تعالیٰ نے یہی فیصلہ کیا کہ تم نے اپنی مرضی سے اپنا سب کچھ میرے حضور پیش کر دیا اور مَیں اپنی مرضی سے یہ سب کچھ پھر تمہیں واپس لوٹاتا ہوں۔ جن قُربانیوں کا مَیں مطالبہ کروں گا وہ اس سے مختلف اور اس سے بڑی ہوں گی۔ اور وہ

قُربانیاں تمہیں دینی پڑیں گی

مَیں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ وہ بڑی قُربانی جس کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو نسلاً بعد نسلٍ دینی پڑی یہاں تک کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہو گئے اور پھر اولادِ ابراہیمؑ آپؐ کی خدمت میں لگ گئی۔ اور انہوں نے خدا کی توفیق اور اُسی کی رحمت سے دُنیا میں نوعِ انسانی کے حق میں ایک انقلابِ عظیم بپا کر دیا۔

غرض توحیدِ خالص پر قائم رہنا اور شرک سے پُورا اجتناب ضروری ہے۔ ایسی صورت میں جب ہم یہ کہتے ہیں کہ اطاعت امیر کرنی ہے اور قانون شکنی نہیں کرنی تو یہ ایک دُوسرے کے متضاد نہیں۔ کیونکہ ہم حکومتِ وقت کے اِس لئے وفادار نہیں کہ ہم کسی سے ڈرتے ہیں بلکہ اس لئے اطاعت کرتے ہیں کہ خُدا کہتا ہے، حکومتِ وقت کے وفادار رہو۔ اِسی طرح

ہم قانون شکنی سے بچتے ہیں

اور قانون کی اطاعت کرتے ہیں اِس لئے کہ خُدا نے قرآن کریم میں کہا ہے کہ تم قانون کی اطاعت کرو، اور چونکہ قرآن کریم حکمتوں سے پُر کتاب ہے۔ قرآن کریم نے ہر بات کی حکمت بھی بتا دی ہے۔ پس ہم علیٰ وجہ البصیرت قانون شکنی سے پرہیز کرنے والے اور قانون کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ ویسے تو ہر ملک کی ایک بہت بھاری اکثریت قانون کی اطاعت کرتی ہے۔ اور حاکمِ وقت کی مطیع اور تابعدار ہوتی ہے لیکن ان میں سے اکثر علیٰ وجہ البصیرت سوچ سمجھ کر اطاعت نہیں کر رہے ہوتے بلکہ کوئی ڈر کے مارے کر رہا ہوتا ہے۔ کوئی لالچ میں کر رہا ہوتا ہے۔ کوئی کسی نیت سے اور کوئی کسی نیّت سے اطاعت کر رہا ہوتا ہے۔ اِس وقت اس کی تفصیل میں جانے کا وقت نہیں۔ لیکن ایک مسلمان احمدی اِس لئے اطاعت کر رہا ہوتا ہے کہ خُدا تعالیٰ نے اُسے سمجھایا ہے کہ اگر تم میرا یہ حکم مانو گے تو میری طرف سے تمہیں جزاء ملے گی۔ تمہیں ثواب ملے گا۔ تمہاری زندگی کی خوشحالی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اِس لئے کسی پر احسان جتائے بغیر، حاکمِ وقت پر احسان جتائے بغیر ایک احمدی حکومتِ وقت کی اطاعت کرتا ہے۔ حاکمِ وقت سے کسی چیز کو حاصل کرنے کی خواہش اُس کے دِل میں پیدا نہیں ہوتی۔ گویا وہ یہ نہیں چاہتا کہ کسی کی ایسے رنگ میں اطاعت کروں گا اور ساتھ خوشامد بھی کروں گا تو مجھے فلاں چیز مل جائے گی۔ یہ نہیں ہو گا بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور نوعِ انسانی جو اسکی مخلوق ہے اسکو فساد سے بچانے کے لئے ایک احمدی مسلمان امر کی اطاعت کرتا ہے اور اُولی الامر کی اطاعت کرنے والا ہے۔ پس اِس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ یہ میرے مضمون کے پہلے حصے یعنی توحید کے عین مطابق ہے۔ اگر قرآن کریم میں کوئی اَور حکم ہوتا تو ہم اسکے مطابق عمل کرنیوالے ہوتے لیکن قرآن کریم نے ہمیں یہ کہا ہے۔ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ (النساء ۶۰) اِس لئے ہم قانون کی اطاعت کرنے والے ہیں، قانون کو ہاتھ میں لینے والے نہیں اور قانون کو توڑنے والے نہیں اور جو صاحبِ قانون ہے یعنی جسے ہم "اُولی الامر" کہتے ہیں اس کی بھی اطاعت کرنیوالے ہیں اور یہ اسلئے کہ یہ بھی ایک پہلو ہے توحید کے قائم کرنے کا کیونکہ

توحیدِ خالص تقاضا کرتی ہے

کہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی ہر پہلو سے اطاعت کی جائے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کے سینکڑوں احکام میں سے ایک حکم ہے۔ پس جیسا کہ مَیں بتا چکا ہوں بچوں کے لئے اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ قانون ہاتھ میں نہیں لینا۔ قانون توڑنا نہیں۔ قانون کا احترام کرنا ہے۔ قانون کی عزت کرنی ہے۔ قانون شکنی نہیں کرنی۔ قانون کی اطاعت اور تابعداری کرنی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسطرح اُولی الامر کی۔ لیکن جو سمجھدار اور پڑھے لکھے لوگ ہیں وہ خود سوچیں۔

کچھ حکمتیں تو میں نے بتادی ہیں باقی وہ خود مطالعہ کریں اور غور کے بعد معلوم کریں۔ بڑی حکمتیں ہیں جن کے متعلق اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے بلکہ ابھی تک سب سے بڑی حکمت جو میرے دماغ میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ اگر "حب الوطن من الایمان" والا حصہ نہ ہوتا تو جو اس زمانے میں اسلام کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس قدرت کا اظہار کرنا تھا یعنی یہ کہ مختلف ملکوں میں بسنے والے انسان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں، وہ ممکن نہ ہوتا۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ جس طرح پرانے زمانہ میں بڑے بڑے پتھر رکھکر قلعوں کی دیواریں بنائی جاتی تھیں۔ اسی طرح ہر ایک ملک کے باشندوں کا اکٹھے ہو کر بڑے بڑے مضبوط پتھر بن جانا اور اسطرح نوعِ انسانی کا ان مضبوط پتھروں کے ملاپ سے امتِ واحدہ بن جانا بڑا عظیم کام ہے اور ہم پر اس کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے لیکن یہ اس وقت میرے مضمون کا حصہ نہیں

تیسری بات

جو اس وقت میں طلبائے درس القرآن کلاس کو کہنا چاہتا ہوں وہ علمی لحاظ سے کچھ حاصل کرنے سے متعلق ہے۔ تمام طلباء و طالبات یہاں کچھ علم سیکھنے کے لئے آئے ہیں۔ علم سرچشمہ ہے عمل کا۔ اس لئے وہ یہاں جن اچھی باتوں کا علم سیکھیں، اس کے متعلق اپنے دل میں یہ عہد کریں کہ اپنی بھلائی کی خاطر اپنی زندگی میں اُن پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"تم اگر پاک علم کے وارث بننا چاہتے ہو تو نفسانی جوش سے کوئی بات منہ سے مت نکالو کہ ایسی بات حکمت اور معرفت سے خالی ہوگی"

علم سیکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جو بات ہم منہ سے نکالتے ہیں وہ سوچ سمجھ کر نکالیں اور اپنے نفسوں کے جوش کو اپنے قابو میں رکھیں

جوش ایک طبعی چیز ہے

جو طبعی چیز ہے، اسلام کا یہ حکم نہیں کہ اُسے فنا کر دیا جائے۔ جو طبعی چیز ہے، وہ خدا کی عطا ہے اس لئے وہ غلط نہیں ہو سکتی جس چیز کا خطرہ پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے انسان اس کا استعمال غلط طور پر کر لیتا ہے انسانی طبیعتوں کے اندر ایک جوش۔ ایک جذبہ اور ایک احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسان کو کچھ کرنا چاہیئے میں جماعت احمدیہ کے ہر چھوٹے اور بڑے کو کہتا ہوں کہ تم اس

جوش کو اپنے دائرہ کے اندر رکھو

اس کو بے لگام مت چھوڑو تاکہ تمہارے جوش اسلام کی خدمت میں خرچ ہوں۔ تمہارے جوش نوع انسانی کی بھلائی کے لئے خرچ ہوں تمہارے جوش لوگوں کی ایذاء پر منتج نہ ہوں تمہارا جوش زبان سے بھی نکلتا ہے۔ ہاتھ سے بھی نکلتا ہے بلکہ اشاروں سے بھی انسان اپنے جوش کا اظہار کر دیتا ہے لیکن ہر وہ اظہارِ جوش جو غلط طور پر کیا جاتا ہے وہ انسان کو حکمت کے سرچشمہ سے دُور لے جانے والا ہے۔

پس میں طلبائے درس القرآن سے کہوں گا کہ انہوں نے اسلامی تعلیم کے مطابق صحیح اور حقیقی علم سیکھا ہوا اور جب ہم کہتے ہیں کہ اسلامی تعلیم کے مطابق صحیح اور حقیقی علم ہو تو اس سے ہماری مراد محض دینی علم ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ سب دینی و دنیوی علوم مراد ہیں جن پر عمل کر کے انسان قرآنی تعلیم کی رو سے حسناتِ دُنیا اور حسناتِ آخرت کا وارث بنتا ہے یہ حسنات تبھی ملتی ہیں جب صرف جوش ہی جوش نہ ہو۔ دُنیا میں جتنے اچھے عالم۔ محقق اور موجد گزرے ہیں، اُن کی سوانح سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ بڑے ٹھنڈے دل اور دماغ کے مالک تھے اور جوش میں آ کر کوئی قدم نہیں اٹھاتے تھے۔ میں نے دیکھا ہے اور مجھے بڑی حیرانی ہوتی ہے کہ بعض دفعہ بعض احمدی بھی جوش میں آجاتے ہیں۔ کوئی حوالہ مل جاتا ہے تو وہ چھلانگ لگا کر اس کا غلط استدلال کر لیتے ہیں۔ ایسا حوالہ کسی کام کا نہیں نہ ہمارے کام کا اور نہ کسی اور کے کام آسکتا ہے۔

غرض ٹھنڈے دماغ سے سوچکر اور سمجھ کر اور پھر نتائج نکالنا یہ چیز تبھی ممکن ہے جب انسان

اپنے جوش کو قابو میں رکھے

وہی شخص دنیا میں ترقی کرتا ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھتا ہے۔ آج کی دنیا دنیوی علوم میں بہت ترقی کر گئی ہے احمدی نوجوان نے انشاء اللہ بفضلہ تعالےٰ اُن سے آگے نکلنا ہے اور آج کی دُنیا دین کے میدان میں بہت پیچھے رہ گئی ہے اور دین کے میدان میں اس کو آگے لانا ہے ایک احمدی نے اپنی دعاؤں کے ساتھ اور

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے

اور تکبر کے کسی پہلو کو بھی قریب نہ پھٹکنے دے کر۔

پس جو تکبر اور فخر اور غرور ہے یہ ہمارے حصہ میں نہیں اور ہم خوش ہیں اور الحمد للہ کہتے ہیں کہ ہمارے حصہ میں نہیں ہمارے حصہ میں عاجزی۔ انکساری فروتنی ہمدردی اور غمخواری ہے اور ہم الحمدللہ پڑھتے ہیں اور خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ یہ ہمارے حصہ میں آئے اور خدا کرے کہ یہ ہمیشہ ہی ہمارے حصہ میں رہیں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۱۳ راگست ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا جس کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے ایسے طلباء جن کی تعلیم میٹرک پاس یا اس سے زیادہ ہے اور وہ زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہوں فوری طور پر عہدہ صاحب جماعت مقامی کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید کو اطلاع دیں تا انہیں انٹرویو کے لئے بلایا جا سکے۔ والسلام

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

مورخہ ۱۲ شہادت ۱۳۵۵ ہش (۱۲ اپریل ۱۹۷۶ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (محمد یوسف سلیم ایم اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

اس وقت جس نکاح کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ عزیزہ بچی حمیدہ خاتون صاحبہ بنت مکرم کرم بخش صاحب مرحوم ساکن حسن ابدال کا ہے جو چار ہزار روپے حق مہر پر عزیزم چوہدری لیاقت محمود صاحب ابن مکرم چوہدری نیاز قطب صاحب ساکن کلر کہار سے قرار پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس رشتہ کو بہت بابرکت کرے اور اُن حسنات کا اسے وارث بنائے جن کی بشارتیں اس وقت اُن لوگوں کو دی گئی ہیں جو غلبۂ اسلام کی مہم میں اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے ہیں۔ لڑکی کے ولی اُن کے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب ربوہ (داماد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان) ہیں۔

ایجاب وقبول کے بعد حضور انور نے اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(۲)

بہترین تحفہ جو نکاح کے موقع پر دیا جاسکتا ہے دعا ہے

مورخہ ۲۶ ہجرت ۱۳۵۵ ہش (۲۶ مئی ۱۹۷۶ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا!

۱۔ محترمہ ذکیہ کلیم صاحبہ بنت مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں) ربوہ کا نکاح مبلغ ۲۶۰۰ روپے حق مہر پر محترم سیفی اللہ صاحب ابن مکرم غلام قادر صاحب ساکن ربوہ سے۔

۲۔ محترمہ طاہرہ تنویر عارفہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یار صاحب عارف مرحوم کا نکاح بعوض دس ہزار روپے مہر محترم ظہیر احمد صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری عبید اللہ صاحب باجوہ لاہور سے۔

اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

نکاح کے بندھن میں بندھنے والے دولہا اور دلہن۔ اُن کے خاندان جماعت احمدیہ اور نوع انسانی کو جو بہترین تحفہ اور بہترین پیار دیا جاسکتا ہے وہ دعا کا تحفہ ہے اور دعاؤں ہی کے ذریعہ پیار کا اظہار ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان رشتوں کو بہت بابرکت کرے۔ اور خوشی اور خوشحالی کے سامان پیدا کرنے کا موجب بنائے۔

ایجاب وقبول کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ان رشتوں کے بہت بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

ماہنامہ تحریک جدید - ربوہ

ماہ جولائی کا شمارہ قارئین کو مل گیا ہوگا۔ اگر آپ کو پرچہ نہ ملا ہو تو اطلاع کریں ہم انشاء اللہ دوبارہ ارسال کر دیں گے۔

یہ ماہنامہ اردو اور انگریزی میں شائع ہوتا ہے۔ اردو کے سولہ صفحات اور انگریزی کے بتیس صفحات۔

اردو حصہ میں ضرورت وقت کے مطابق اداریہ کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایمان افروز تحریرات کا ایک اقتباس۔ حضور علیہ السلام کے ایک شعر کی عام فہم تشریح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغامات۔ کاروان اسلام یعنی مبلغین کرام کی کارکردگی کی رپورٹیں۔ تنظیمات۔ مبلغین کرام کے مضامین اور ایسے ہی بعض دیگر مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔

انگریزی حصہ میں تفسیر کبیر (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تصنیف لطیف) کے اقتباسات۔ احادیث کی تشریح۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے خلاصے اخبارات کے تراشے۔ ربوہ ڈائری۔ احمدیہ مشنوں کی رپورٹیں اور ایسی ہی دیگر باتوں سے متعلق مضامین اور نوٹس

قیمت فی کاپی پچاس پیسے۔ سال بھر کا چندہ پانچ روپے۔ سال کے بارہ پرچوں میں ایک پرچہ ضخیم سالنامہ کی صورت میں بھی شامل ہے۔

اپنے مطالعہ اور غیر از جماعت دوستوں میں خاموش تبلیغ کے لئے آپ یہ پرچہ ضرور جاری کریں۔

مینیجنگ ایڈیٹر

(ماہنامہ تحریک جدید - ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی پھوپھی زاد ہمشیرہ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم برادرم غلام احمد صاحب آف منگلپورہ جو کہ حضرت مولوی حکیم جلال الدین صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام وسابق صدر و امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ حلقہ منگلپورہ کی بیٹی تھیں مورخہ ۸ جولائی کو بقضائے الٰہی گنج منگلپورہ میں بعمر ۵۰ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ پیدائشی احمدی اور بڑی محبت کرنے والی بہن تھیں۔ احمدیت کی تعلیم پر نہ صرف خود کاربند تھیں بلکہ اپنی اولاد کی بھی بہت اچھی دینی تربیت کی۔ مرحومہ اپنی نیک طبیعت سادگی خوش خلقی مہمان نوازی اور ملنساری کی وجہ سے اپنے حلقہ میں معروف تھیں۔ اُن کے خاوند اور بچے اُن کا جنازہ اگلے روز مورخہ ۹ جولائی کو ربوہ لائے اور محترم مولانا عبد المالک صاحب نے بوقت ½۱۱ بجے صبح احاطہ مسجد مبارک کے باہر کثیر تعداد احباب کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی موصیہ ہونے کی وجہ سے مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا عبد المالک صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے غمزدہ خاوند کے علاوہ دو لڑکے دو لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(محمد صدیق امرتسری مربی سلسلہ احمدیہ معرفت نظارت اشاعت لٹریچر ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۸ جولائی ۷۶ء کو بوقت ۱½ بجے دن جماعت احمدیہ علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ کے ایک مخلص بزرگ محترم علی محمد صاحب جن کی عمر تہتر ۷۳ سال کے قریب تھی اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم میرے بہنوئی اور ٹانڈہ رام سہائے نزد دکیریاں ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے۔ جب تک صحت نے ساتھ دیا جماعتی کاموں میں بڑی گرمجوشی سے حصہ لیتے رہے۔ نہایت ملنسار اور غمگسار طبیعت کے مالک تھے۔ پنجوقتہ نمازوں میں خود بھی جاتے اور دوستوں کو بھی ساتھ لے جاتے۔ بچوں کی تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے۔

آپ کی وفات سے مقامی جماعت میں ایک بہت بڑا خلا دکھائی دیتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خلا کو پورا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

عبدالعزیز امیر جماعت احمدیہ علی پور
ضلع مظفر گڑھ

ایک ضروری گزارش

بعض احباب اور ایجنٹ حضرات اخبار الفضل کی قیمت بذریعہ بنک ڈرافٹ بھجواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنا ڈرافٹ نیشنل بنک آف پاکستان ربوہ کے نام کا بھجوایا کریں۔ اس طرح وصولی میں تاخیر نہیں ہو گی کیونکہ الفضل کا حساب نیشنل بنک ربوہ میں ہے۔ بیرون پاکستان کے احباب بھی اسے نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر الفضل۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے!

موسم گرما کا نیا سٹاک
لون پرنٹڈ۔ وائل پرنٹ
لون سادہ رنگدار۔ وائل پلین رنگدار
لٹھہ۔ پاپلین۔ نیز شادی
بیاہ کے لئے زری کی کشمیری شالیں وغیرہ
لون کے کامدار کرتے۔ وائل کے کامدار کرتے
زنانہ و مردانہ شلواریں
کامدار اور پرنٹ قمیضیں ریڈی میڈ

کلاتھ مرچنٹ
الفردوس
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

مطب
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۰۴۴

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

سونے اور چاندی کے اعلیٰ و معیاری و عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنوانے کے لئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!
فون نمبر: ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲
رہائش ۶۲۹۳۰

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ
(حدیث نبوی)
There is a CURE for every disease.
you have only to search.
مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

خورشید یونانی دواخانہ
اور
مطب
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

احمدیہ ٹریول ایجنسی
امریکہ۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ ڈنمارک
لندن سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کے لئے
ہوائی اور بحری رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ
نیز ویزا کے حصول کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں!
انڈس ٹریول سروس
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعاونوا على البر والتقوىٰ

امسال مجلس شوریٰ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے دفتر اطفال کے چندہ کی سو فیصد وصولی کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ پر ڈالی تھی۔ جملہ عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو پورا کرنے میں مجلس خدام الاحمدیہ سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

اسی طرح لجنہ اماء اللہ کو ناصرات الاحمدیہ اور ۷ سال سے کم عمر بچوں کو وقف جدید میں شامل کرنے کا فریضہ سونپا گیا تھا۔ جملہ عہدہ داران جماعت اس سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ سے بھی بھرپور تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقف جدید

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ کے مالی سال کے اختتام میں چند ماہ باقی رہ گئے ہیں مگر بعض لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے آج تک بالکل چندہ موصول نہیں ہوا۔ گزشتہ ماہ ایسی تمام لجنات کو چندہ کی یاددہانی کی چٹھیاں بھجوائی گئی ہیں۔ ان یاددہانیوں کے نتیجہ میں ایسی ۴۶ لجنات کی طرف سے چندہ موصول ہوا ہے جن کی طرف سے پہلے چندہ نہیں آیا تھا۔ اس تعداد میں وہ لجنات شامل نہیں جو باقاعدگی سے چندہ دیتی ہیں لیکن پھر بھی ۳۰۹ لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے دوران سال کوئی چندہ موصول نہیں ہوا۔ اب ان نادہندہ لجنات کو پھر یاددہانی کی چٹھیاں بھجوائی جا رہی ہیں۔ جس جس لجنہ کو یہ چٹھی ملے وہ براہ مہربانی اب سارے سال کا چندہ ممبری، اجتماع اور ناصرات کا چندہ اکٹھا کر کے فوری بھجوائیں۔ چونکہ مالی سال ختم ہو رہا ہے اس لئے آپ کوشش کریں کہ آپ کی لجنہ نادہندہ کی فہرست میں نہ ہو بلکہ چندہ ادا کرنے کی صورت میں ان لجنات میں شامل ہو جن کے نام اجتماع کے موقعہ پر تفصیل چندہ جات میں شائع کئے جاتے ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تصانیف فضل عمر فاؤنڈیشن - ربوہ

احباب کی اطلاع کے لئے عرض کیا جاتا ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی شائع کردہ کتب مندرجہ ذیل جگہوں سے مل سکتی ہیں:۔

(۱) الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ۔
(۲) مکتبہ یسرنا القرآن متصل ایوان محمود دارالصدر جنوبی ربوہ۔
(۳) اوقات دفتر میں فضل عمر فاؤنڈیشن سے۔

بیرون پاکستان منگوانے کے خواہشمند احباب مکرم مینیجر صاحب آر پیکو گول بازار ربوہ کے ساتھ رابطہ قائم فرمائیں۔

موجود الوقت دستیاب تصانیف حسب ذیل ہیں:۔

(۱) خطبات محمودؓ جلد دوم۔ حضرت المصلح الموعودؓ کے وہ خطبات جو آپ نے عیدالاضحیہ کی تقاریب میں فرمائے۔ قیمت فی جلد اٹھارہ روپے۔
(۲) سوانح فضل عمرؓ جلد اول۔ مرتبہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
قیمت سولہ روپے مجلد فی جلد
پیپر بیک " چودہ روپے "

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کا تربیتی اجلاس

یکم اگست بروز اتوار ۱۰ بجے صبح سے ۳ بجے بعد دوپہر تک جملہ عہدیداران جماعت، مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کا ایک مشترکہ تربیتی اجلاس جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں منعقد ہوگا۔ سب عہدہ داران کی حاضری لازمی ہے۔

(خاکسار چوہدری محمد اسلم امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

اس عاجز کی والدہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت حاجی محمد فاضل صاحب مرحوم فیروزپوری مورخہ ۱۹ر جون ۷۰ء بروز ہفتہ صبح چھ بجے وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ والدہ ماجدہ کی وفات پر بہت سے بہن بھائیوں نے گھر پر تشریف لا کر تعزیت فرمائی اور ہمارے صدمہ کو ہلکا کیا۔ اس کے علاوہ کثرت سے ہمارے بہن بھائیوں اور عزیزوں دوستوں کی طرف سے مجھے اور خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم محمد عابد کو تعزیت کے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن کے فرداً فرداً جواب دینے سے ہم قاصر ہیں لہذا اخبار الفضل کے ذریعہ ان تمام محسنوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس صدمہ میں ہماری دلجوئی کرتے ہوئے ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہماری طرف سے اجر عظیم عطا فرما دے۔ آمین

خاکسار محمد اعظم بوتالوی عفی عنہ
بیت الحفیظ۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر الفضل)

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فلیٹی کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات کیلئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

خالص سونے چاندی کے زیورات بنوانے اور خرید و فروخت کا
اعلیٰ مرکز
محمود گولڈ سمتھ
چوہدری محمود احمد مقصود چوہدری راجپوت
گول بازار۔ ربوہ
فون ۶۸۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴